زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام در روزِ عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے رسولِ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیرالمومنینؑ کے فرزند اور اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ

کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا

ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور اُن

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَیْكُمْ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ بہت

الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ

بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ

ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُكَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی

اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام

جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

آسمانوں والوں کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْكُمْ

پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم وستم کرنے کی

اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ

اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِیْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا

آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ

جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ

قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا

وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں

وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ

اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبد اللہ میری صلح ہے آپ سے صلح

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ

کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے روز

الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَ

قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولادِ مروان پر اور

لَعَنَ اللّٰهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ

خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیہ سے ہر صورت میں اور خدا لعنت کرے

ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ

ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر

وَّلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ

اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَ

ور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا آپ سے لڑنے کیلیے میرے ماں باپ آپ پر

أُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْئَلُ اللّٰهَ

قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے. پس سوال کرتا ہوں اللہ

الَّذِيٓ أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ

سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ

يَّرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ

وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصورؑ کی ہمراہ میں ہیں جو

مِّنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہوں گے اہلِ بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا بِالْحُسَیْنِ

میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین

عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَبَا عَبْدِ

علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ وَاِلٰی

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اور اس کے رسولؐ کا اور

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰی فَاطِمَةَ وَاِلَی الْحَسَنِ وَ

امیر المؤمنینؑ کا اور فاطمہ زہراؑ کا اور حسنؑ مجتبیٰ کا اور

اِلَیْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ

آپ کا قرب آپ کی حبداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی

اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰی عَلَیْهِ بُنْیَانَهٗ وَجَرٰی

بنیاد قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم

فِیْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَیْكُمْ وَعَلٰی اَشْیَاعِكُمْ

وستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر

بَرِئْتُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَیْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ

میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں

اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْکُمْ بِمُوَالَاتِکُمْ وَ مُوَالَاةِ
خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے

وَلِیِّکُمْ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِکُمْ وَالنَّاصِبِیْنَ
دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنیوالوں سے بیزاری کے

لَکُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ
ذریعے اور ان کے طرف داروں اور پیروکاروں

اَتْبَاعِهِمْ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ
سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنیوالے سے اور میری جنگ

لِّمَنْ حَارَبَکُمْ وَ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاکُمْ وَ عَدُوٌّ
ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ

لِّمَنْ عَادَاکُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَکْرَمَنِیْ
کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی مجھے

بِمَعْرِفَتِکُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِیَآئِکُمْ وَ رَزَقَنِیْ
آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے

الْبَرَآئَةَ مِنْ اَعْدَآئِکُمْ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ
دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَکُمْ

دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی

قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُہٗٓ

کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا

اَنْ یُّبَلِّغَنِی الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ

ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچاتے

وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ ھُدًی

نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاھِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ

ہے مددگار رہبرحق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا

بِحَقِّکُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَہٗٓ اَنْ

سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ

یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ

وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی

مُصَابًا بِمُصِیْبَتِہٖ مُصِیْبَةً مَّآ اَعْظَمَھَا وَ

سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور

اَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِي جَمِيْعِ
اس کا رنج وغم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ
آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس
مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ
جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں
وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ
اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی
مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ مَمَاتَ
محمدؐ و آلِ محمدؐ کی زندگی جیسی اور میری موت کو
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ
محمدؐ و آلِ محمدؐ کی موت کی مانند بنا اے معبود! بے شک یہ وہ دن ہے
تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ
کہ جس کو بنی اُمیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت
اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ
شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی

نَبِیُّکَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ

صلّی اللہ علیہ و آلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں

وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِیْهِ نَبِیُّکَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ

رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ وَمُعٰوِیَةَ وَیَزِیْدَ

و آلہ اے معبود اظہارِ بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید

بْنَ مُعٰوِیَةَ عَلَیْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ

بن معاویہ سے کہ ان سے اظہارِ بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور

وَهٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ

بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو اے معبود

فَضَاعِفْ عَلَیْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ

پس تو دو چند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ

اے معبود بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ بِالْبَرَآئَةِ

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِیِّكَ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

وَاٰلِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ ○

نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آلؑ پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی

ضائع کیا حق محمدؐ وآل محمدؐ کا اور اس کو بھی جس نے اسکی

ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ

پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے

الْحُسَیْنَ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ

جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا اب سو مرتبہ کہے

اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى
سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام اُن
الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ
رُوحوں پر جو آپ کے آستان پر آتی ہیں آپ میری طرف سے
سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ
باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت
لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ
کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ
بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى
فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو حسینؑ کی اولاد پر اور حسینؑ
اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ
کے اصحاب پر اے معبود خاص کیا
اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا
بت تونے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری

ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِیَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ

کا آغاز فرما پھر اظہار بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود

الْعَنْ یَزِیْدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَیْدَ اللّٰہِ

لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ

بْنَ زِیَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَۃَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

فرزند زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر اور عمر فرزند سعد پر

وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَاٰلَ زِیَادٍ وَّاٰلَ

اور شمر پر اور رحمت سے دور کر اولاد ابوسفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولادِ

مَرْوَانَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اس کے بعد سجدے

مروان کو رحمت سے دور کر قیامت کے دن تک

میں جائے اور کہے: اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری

الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی

پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ

الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ

کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحٰبِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب

الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ

حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیئے

الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ

اپنی جانیں قربان کر دیں

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا، اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیاسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجفِ اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہونے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المؤمنین علیہ السلام کے سرِ اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا۔ جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا:

یہ روایت جو نقل کی جارہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دُعا یہ تھی:

يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے بے چاروں کی دعا

الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے

وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَ

اور اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اور

يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ

اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

حاوی ہے اور اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى

اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اور اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَّا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی

الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

نہیں ہوتی اور اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ

اور اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ

کو پا لینے والے اور اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ

بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی

فِیْ شَاْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ

شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور

الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ

کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں کے پر مختار

یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ

اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے

وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلِیٍّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ اور بواسطہ مومنوں

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ

کے امیر علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ فَاِنِّیْ بِهِمَا اَتَوَجَّهُ

اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے

اِلَیْكَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا وَبِهِمَا اَتَوَسَّلُ وَبِهِمَا

تیری طرف رُخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا اور انہی کو

أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ

تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اور کی قسم دیتا ہوں

وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں اور واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں

وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ

واسطہ اس مرتبے کا جو تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ

میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں

عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ

قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا

وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ

فرمائی اور ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا

الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ

دیا یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے

جَمِيعًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

زیادہ ہوگئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَهَمِّیْ وَكَرْبِیْ

محمدؐ پر اور یہ کہ دُور فرما دے میرا ہر غم اور ہر اندیشہ

وَتَكْفِيَنِیْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ وَتَقْضِیَ عَنِّیْ

اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں اور میرا قرضہ

دَیْنِیْ وَتُجِيْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِیْ مِنَ

ادا کر دے اور پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے اور بچا مجھ کو

الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ

ناداری سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے

وَتَكْفِيَنِیْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ

اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی

اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ

میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں

وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ

اس تکلیف سے جس سے خوف کھاتا ہوں اس بُری تدبیر میں جس سے دبا رہتا ہوں

بَغْیَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بے داد میں جس سے ترساں

جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ

ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں ہوں اس

مَنْ اَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قابو پانے

مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ

سے ڈرتا ہوں دُور کر مجھ سے جال والوں کے جال

وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِي فَارِدْهُ وَ

اور فریب کاروں کے فریب اے معبُود! جو میرے لیے بُرا قصد کرے تو اس کا قصد

مَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَ

کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے۔ اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے

مَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَاَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ

فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے

شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ

اور جہاں تو چاہے اے معبُود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی نادری

لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا

سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ

وَ بِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَ ذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَ بِمَسْكَنَةٍ

ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچاتے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور

لَا تَجْبُرُهَا اللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ

ایسی بے کسی سے جسے تو دُور نہ کرے، اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے

وَ أَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَ الْعِلَّةَ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ

وَ السُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ

اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَ أَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ

کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد

ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ لِسَانِهِ

بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان

وَ يَدِهِ وَ رِجْلِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَ أَدْخِلْ

اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضا کو روک دے اور وارد کر دے

عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهِ

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلاً شَاغِلاً بِهِ

یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ

عَنِّىْ وَعَنْ ذِكْرِىْ وَاكْفِنِىْ يَا كَافِىَ مَا لَا

مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا

يَكْفِىْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِىْ لَا كَافِىَ سِوَاكَ

کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں اور

وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ

تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنیوالا نہیں تو فریادرس ہے تیرے سوا فریادرس

سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ

نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ

جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى

دینے والا نہیں جس کا فریادرس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَاُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور

مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِىْ وَرَجَائِىْ

جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا اور میری امیدگاہ اور

وَمَفْزَعِیْ وَمَهْرَبِیْ وَمَلْجَایَ وَمَنْجَایَ

میری جائے فریاد اور میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے اور تو مجھے نجات دینے

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ

و آل محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا اور

اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ فَلَكَ

شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكىٰ وَ

اور شکر تیرے ہی لیے ہے اور تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ

تو ہے مدد کرنے والا پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ

يَا اَللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

اے اللہ بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دو

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي
کردے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس

مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ
جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دُور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ

وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ
اور ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر

عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا
میری مشکل جیسے ان کی مشکل دُور کی اور کشائش دے مجھ کو جیسے

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ
ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی اور میرا

عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَا
خوف دُور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا اور میری تکلیف کر جیسے

اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا
ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس

مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي
کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جب کہ

بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا أَهَمَّنِي هَمُّهُ

میری حاجات پوری ہو جائیں اور جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد

مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مؤمنوں کے امیر

وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا

اور اے ابا عبداللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ

مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ

اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَوةَ

کے درمیان جُدائی نہ ڈالے۔ اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي

ان کی اولاد کی طرح اور مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی

عَلَى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا

روش پر وفات دے اور مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ

تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي

میں اور ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا اَبَا

اور آخرت میں اے امیرالمؤمنینؑ اور اے

عَبْدِ اللّٰهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّي

ابا عبداللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے

وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا

ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپکے ذریعے اسکی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں

بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ فَاشْفَعَا لِي

کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ

کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو

الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ اِنِّي

اور بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بیشک

اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ

میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری

وَقَضَاۤءِ بِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا
ہو اور مراد بھر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے
لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَاۤ اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ
حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی
مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ
واپسی ہے جس میں نا امیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند
مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا
کامیاب قبول دُعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ
بِقَضَاۤءِ جَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ وَتَشَفَّعَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ
ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں
اِنْقَلَبْتُ عَلٰى مَا شَاۤءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو
اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِاً ظَهْرِيْۤ
خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا کر کے
اِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ
خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار

اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰى لَيْسَ لِيْ وَرَآءَ

اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے

اللّٰهِ وَوَرَآئَكُمْ يَاسَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَاشَآءَ رَبِّيْ

خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر

بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَاجَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَالْعَهْدِ

جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری

مِنِّيْ اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَاسَيِّدِيْ يَآاَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ

آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر

وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَآاَبَاعَبْدِاللّٰهِ يَاسَيِّدِيْ وَ

اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ اے میرے سردار اور

سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّااتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ

وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ

سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے۔ آپ پر میرا یہ سلام

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَ أَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَ
اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ یہی چاہے اور
يَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ إِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ
یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے
عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْإِجَابَةِ
میرے سردارو خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کہ
غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ آئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَىٰ زِيَارَتِكُمَا
ناامید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ
غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ
آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي
اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو
رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَإِلَىٰ زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُمَا وَ
میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہوگئے آپ سے اور
فِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ
آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے ناامید اس سے جس کی
وَمَا أَمَّلْتُ فِي زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

زیارت عاشورا

ایصال ثواب و بلندی درجات

سید وصی حیدر زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ

سید حسین احمد زیدی ضمیر فاطمہ

سید طاہر عباس زیدی جمیلہ خاتون

سید محمد علی حسنین زیدی

سید طفیل احمد زیدی

و جملہ مومنین و مومنات

شہدائے ملت جعفریہ